

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

AL-QURAN THE CRITERION



INTERNATIONAL
ISLAMIC PROPAGATION
CENTRE CANADA

القرآن کیا کہتا ہے

ام القراء رہستیوں کی ماں کے بارے میں

مؤلف: محمد شخ

#عبداللہ #قرآن کا بشر

اشاعت کردہ آئی آئی پی سی کینیڈا، ۲۳ فروری ۲۰۱۹

92

انٹرنیشنل اسلامک پروپگنیشن سینٹر کینیڈا
کا رجسٹرڈ ٹریڈ مارک ہے۔



محمد شیخ

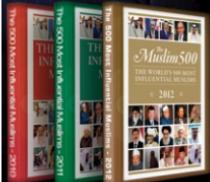
muhammadshaikh.com



4TH

زیست پر فائز ہوئے
REUTERS
FaithWorld
پاک پل 2009

500 پُتحی ہوئی بارش
مسلم شخصیات میں شامل



www.themuslim500.com

آپ کو دعوۃ اور منہجی تقابل کی تربیت

کیلئے شیخ احمد دیدات نے 1988ء

میں منتخب کیا جکہ انعقاد اپنے IIPC اے۔

ڈربن جنوبی افریقہ میں کیا گیا۔

اس دعوۃ اور منہجی تقابل کی تربیت

کی بھیل پر آپ کو سڑیکیت سے نوازا

گیا جو معزز شیخ احمد دیدات کی طرف

سے پیش کیا گیا۔



اعطیہ کریں

ٹالسل: انٹرنشنل اسلامک پر ڈیکشن سینٹر کینیڈا،

7060 میک لافلین روڈ، مسی ساگا W7 ONL5W1، کینیڈا

بنک کا نام: TD کینیڈا ہرست، برائچ نمبر: 1597، اکاؤنٹ نمبر: 5042218

ٹرانزٹ نمبر: 15972، کینیڈا آئی پن: 026009593

سوونٹ کوڈ: TDOMCATTOR، انسٹی ٹیوشن نمبر: 004، (ABA026009593)

132 میں اسٹریٹ ساؤ تھ، راک ووڈ،

اوٹاریو، N0B 2K0، کینیڈا،

1-800-867-0180



www.iipccanada.com

info@iipccanada.com

سوشل میڈیا نیٹ ورک

YouTube



facebook



Available on the App Store



Available on Google play



Instagram



apple tv



android tv



Roku



amazon fire TV



NVIDIA SHIELD



OTT PLAYER



Podcasts



TIKILIVE



Mi Box



jadoo



Shava tv



ZAAP tv



wwiTV



maaxTV



RAVO



CloudTV



تعارف کتابچہ

یہ قرآن کے درس سے متعلق حوالہ جات کا کتابچہ ہے جو آیات پر بنی ہوتا ہے۔ اس کتابچے میں قرآنی آیات کو مقرر محمد شیخ نے موضوع کی مطابقت کو سامنے رکھتے ہوئے اللہ کی مدد سے ترتیب دیا ہے۔

یہ کتابچہ قارئین کو قرآنی مضامین سے تعارف کرانے کے لئے تدوین کیا گیا ہے۔

موضوع سے متعلق سوالات کے جوابات صرف قرآنی آیات سے دیئے گئے ہیں تاکہ کلام اللہ پر تم برونقfer کیا جاسکے۔ اس موضوع پر انٹریشنل اسلامک پروپیشن سینٹر کے بانی جناب محمد شیخ صاحب کے درس کو ہماری ویب سائٹ www.iipccanada.com پر دیکھا جاسکتا ہے۔

خیال رہے کہ موضوع سے متعلق تمام آیات اس کتابچے میں شامل نہیں اور محظیین کسی جامع فہرست قرآن سے باقیہ آیات کے حوالے از خود تلاش کر سکتے ہیں۔

ہمیں امید ہے کہ آپ اس کتابچے میں شامل آیات کو یاد کر کے اپنے دوست و احباب کو برداشت دین اسلام کی جانب دعوت دے سکیں گے اور اس طرح یہ کوشش تبلیغ دین کے لئے مفید ثابت ہوگی۔ تمام آیات کی ترتیب و ترجمہ محمد شیخ صاحب کی کاوشوں کا نتیجہ ہے۔

قارئین سے درخواست ہے کہ وہ موضوع سے متعلق سوالات یا کوئی اور تجویز ہمیں بذریعہ الیکٹرونک میل Info@iipccanada.com پر پہنچیں۔

ہم اپنے مسلم قارئین سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ اس کتابچے یا ہمارے کسی دوسرے کتابچے کا بغور مطالعہ کریں۔

آیات کو ترجیح کے ساتھ یاد کریں اور پھر اپنے حلقة احباب میں ان کی تبلیغ کیلئے بھرپور کوشش کریں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو جزادے اور مومنوں کا حامی و ناصر ہو۔

آمین، والسلام

انٹریشنل اسلامک پروپیشن سینٹر کی نیڈا



INTERNATIONAL
ISLAMIC PROPAGATION
CENTRE CANADA

انٹرنشنل اسلامک پروپیگیشن سینٹر کینیڈا

انٹرنشنل اسلامک پروپیگیشن کا مقصد قرآنی تعلیمات کو عام کرنا ہے۔
یادارہ ۱۹۸۷ء میں اس کے بانی جناب محمد شیخ صاحب نے کراچی میں قائم کیا۔ یہ ایک رجسٹرڈ ادارہ ہے۔
جواب روک وڈ، کینیڈا میں واقع ہے۔ اس ادارے کے قیام کا مقصد قرآن کریم پر تحقیق، تدریس
اور مذاہب عالم کے تقابلی موائزے اور تبلیغ اسلام کے کام کے واسطے کے لئے کیا گیا ہے۔
اور یہ ادارہ بغیر کسی سیاسی یا فرقہ وارانہ وابستگی کے قرآن کریم کی آیات کے ذریعے اسلام کی دعوت کو عام
کر رہا ہے۔ عوام الناس ہماری دعوت کے ذریعے قرآن فہمی کی جانب گامزن ہو سکتے ہیں۔
مختلف قرآنی عنوانات پر محمد شیخ صاحب کے دروس اور کتابچے مفید ثابت ہو گئے۔
ہم تمام مکاتب فلکر کے افراد کو قرآن کریم کی جانب دعوت دیتے ہیں اور ویڈیو یونیورسٹی اور کتاب میں مہیا کرتے ہیں۔
ہماری آپ سے اپیل ہے کہ آپ اس نیک کام میں ہمارا ساتھ دیں اور دعوت اسلام کو عام کرنے کے لئے
بڑھ چڑھ کر حصہ کر لیں۔ آپ ہمارے تمام کتابچے اور ویڈیو یوز ہماری
ویب سائٹ www.iipccanada.com پر دیکھ سکتے ہیں
اور سینٹر کے متعلق مزید معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔
ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ثابت قدم رکھتے تاکہ ہم اُس کے دین کو عام کر سکیں۔



INTERNATIONAL
ISLAMIC PROPAGATION
CENTRE CANADA

محمد شیخ کے بارے میں

محمد شیخ اسلام اور نمہبی تقابل کے پہلک مُقرِر ہیں۔

اُن کے درس قرآن کی آیات پر مبنی ہیں جس کا مقصد اسلام سے متعلق غلط تصورات کی نشاندہی کرنا، مُستدر

اسلامی عقائد پیش کرنا اور قرآن سے متعلق روایتی اور متصحباً مدائے کے مقابلے میں اُس کا عقلی اور حقيقی

تجزیہ پیش کرنا ہے اور بغیر کسی سیاسی اور گروہی جانبداری کے وہ لوگوں کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ اس بات کا

تجزیہ کریں اور سمجھیں کہ قرآن خود مختلف موضوعات سے متعلق کیا کہتا ہے، کیونکہ قرآن ہی اسلام سے متعلق

اصل عبارت اور متن ہے اور اللہ کا کلام ہے اور ان ہی اللہ کے کلمات کا لوگوں پر عیاں ہونا ہے۔

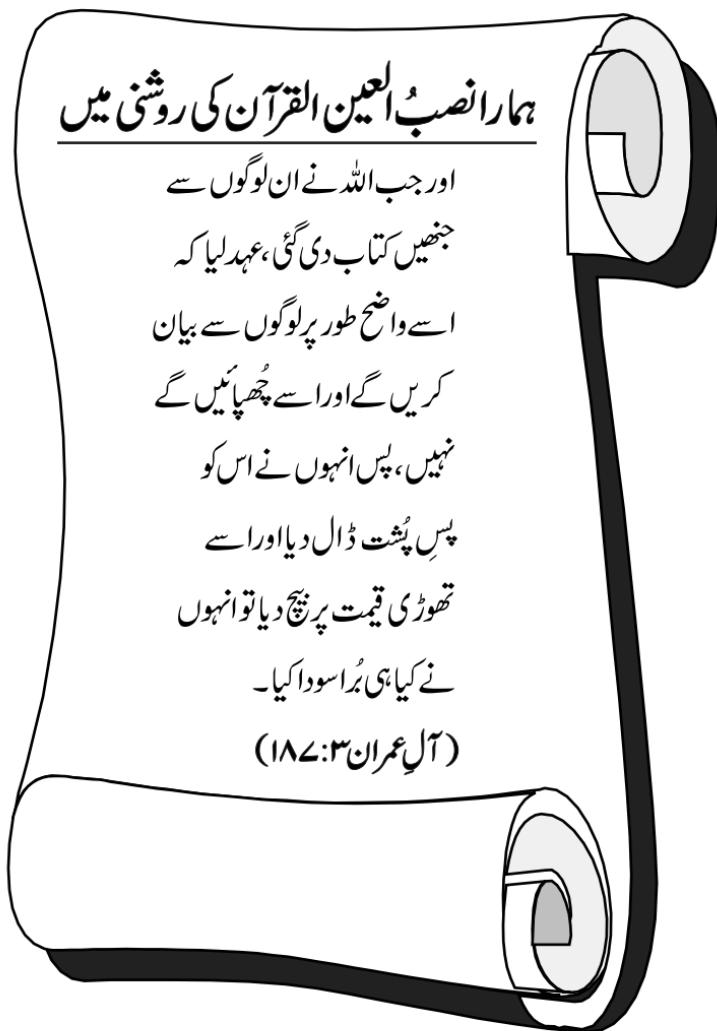
محمد شیخ کو عوقة اور نمہبی تقابل کی تربیت کے لئے شیخ احمد دیدات نے 1988ء میں کراچی پاکستان سے منتخب کیا

جس کا انعقاد (IPCI) ڈر بن جنوبی افریقیہ میں کیا گیا۔ اس دعوۃ اور نمہبی تقابل کی تربیت کی تکمیل پر ان کو

سرٹیفیکیٹ سے نوازا گیا جو معزز شیخ احمد دیدات کی طرف سے پیش کیا گیا۔

ہمارا نصبِ لعین القرآن کی روشنی میں

اور جب اللہ نے ان لوگوں سے
جنہیں کتاب دی گئی، عہد لیا کہ
اسے واضح طور پر لوگوں سے بیان
کریں گے اور اسے چھپائیں گے
نہیں، پس انہوں نے اس کو
پس پشت ڈال دیا اور اسے
تحوڑی قیمت پر نیچ دیا تو انہوں
نے کیا ہی بُرا سودا کیا۔
(آل عمران: ۱۸۷)

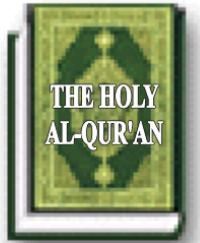


پڑھ!
اپنے رب کے نام کے ساتھ
اللہ کی کتاب القرآن

القرآن کی ۲۳۷ آیات میں سے

صرف دو آیات

اور یقیناً ہم نے
قرآن کو سمجھنے
اور یاد کرنے کیلئے
آسان بنا دیا ہے، پس ہے
کوئی نصیحت حاصل
کرنے والا؟
(القمر: ۵۷)



پس کیا وہ قرآن میں
تدبیر نہیں کرتے
اور اگر وہ غیر اللہ
کی طرف سے ہوتا تو
بے شک وہ اس میں
کثرت سے اختلاف پاتے۔
(النساء: ۸۲)

- * انسانیت کیلئے اعلانِ برحق
- * رحمت اور حکمت کا سرچشمہ
- * غافلوں کے لئے تنبیہ
- * ہٹکنے ہوؤں کے لئے راہنمای
- * شکوک میں بیٹلا لوگوں کے لئے یقین دہانی
- * مصیبت میں گھرے ہوؤں کے لئے ایک تسلیم
- * مایوس لوگوں کے لئے اُمید

اُم مار کی تعریف

۱) ماں کا اپنے بچوں کے ساتھ بہت اہم اور مخصوص رشتہ ہوتا ہے جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ کس طرح وہ اپنے بچوں کا پیدائش کے بعد سے اُن کی پروش/Nourishment، بھوک اور پیاس کا خیال رکھتی ہے۔

۲) کس طرح اُن بچوں کی تربیت کی مختلف حالتوں میں اُن کو کنٹرول/Control کرتی ہے اور اپنی مامتوں کے اختیار/Authority کو استعمال کرتے ہوئے اُن پر جذباتی/Intellect اور عقلی/Emotional کے لحاظ سے اثر انداز ہوتی ہے جس کی وجہ سے بچہ اپنی ماں سے مضبوطی سے جڑا/Attach ہوا ہوتا ہے۔

۳) ہر ماں کی نظر میں اپنے بچوں کی حفاظت/Protection اور نگہداشت/Care بہت اہمیت رکھتی ہے۔ ان سب خصوصیات کی وجہ سے ہر بچے کا اپنی ماں سے بہت گہرا جذباتی تعلق ہوتا ہے جو پوری زندگی قائم رہتا ہے۔

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَبَ
مِنْهُ أَيْتُ مِنْ حِكْمَتٍ
هُنَّ أُمَّ الْكِتَبِ وَآخَرُهُمْ شَاهِدُ
فَامَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ
فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ
مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِ
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ
وَالرَّسُولُونَ فِي الْعِلْمِ
يَقُولُونَ أَمْنَاءٌ
كُلُّ مَنْ عِنْدَ رِبِّنَا
وَفَاعِدُ كُلَّاً وَلَا الْكُلُّ بِ

۷۔ وہ ہی ہے جس نے تجوہ پر کتاب نازل کی
اُس میں سے حکمات راحکام والی
آباد رشانیاں ہیں۔
وہ اُمُّ الکتاب کتاب کی ماں ہیں
اور دوسرا متشابہات ملتی جلتی
(آیات رشانیاں) ہیں۔
پس جن لوگوں کے دلوں میں ٹیڑ ہے
پس وہ اتعاب کرتے ہیں۔
جو اس سے تشابہ ملتا جلتا ہے
دلفریبی ڈھونڈتے ہیں
اور اس کی تاویل ڈھونڈتے ہیں۔
اور سوائے اللہ کے اس کی تاویل کوئی نہیں جانتا۔
اور علم میں جو مختکم ہیں وہ کہتے ہیں
ہم اس کے ساتھ ایمان لائے
سب ہمارے رب کے پاس سے ہیں۔
اور داشمندوں کے سوا کوئی نہیں یاد رکھ سکتا۔

۸۳۔ اور وہ کیسے تجوہ حکم دینے
اور انکے پاس تورات و قانون ہے
اس میں اللہ کا حکم ہے۔
پھر اس کے بعد وہ پلٹ جاتے ہیں
اور وہ مومنوں کے ساتھ نہیں ہیں۔

وَكَيْفَ يُحَكِّمُونَكَ
وَعِنْدَهُمُ التَّوْرِيهُ فِيهَا حُكْمُ اللَّهِ
ثُمَّ يَتَوَلَّنَ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ طَ
وَمَا أَوْلَئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ

وَالْكِتَبِ الْمُبِينِ ۝

۲۔ قلم ہے وضاحت کرنے والی کتاب کی۔

۳۔ بے شک ہم نے اس کو عربی قرآن رپڑھائی بنایا تاکہ تم عقل سے کام لو۔

إِنَّا جَعَلْنَا قُرْءَانًا عَرَبِيًّا
لَعَلَّ كُمْ تَعْقِلُونَ ۝

وَإِنَّهُ فِي أُمُّ الْكِتَبِ
لَدَيْنَا الْعَلِيُّ حَكِيمٌ ۝

۳۹۔ اللہ جو چاہتا ہے مٹاتا ہے اور جو چاہتا ہے قائم رکھتا ہے اور اس کے نزدیک اُمُّ الکتاب کتاب کی ماں ہے۔

يَحُوا اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُشِيدُ بِهِ
وَعِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَبِ ۝

۱۶۔ اور کتاب میں مریم کو یاد کر
جب اس نے اپنے اہل سے
شرقی مکان پر علیحدگی اختیار کی۔

وَذِكْرُ فِي الْكِتَابِ مَرِيمٌ
إِذَا نَبَّلَتْ
مِنْ أَهْلِهِ مَكَانًا شَرِيقًا ﴿١٦﴾

آل عمران ۳

۲۵۔ جب فرشتوں نے کہا اے مریم
بے شک اللہ تھے اپنے پاس سے
کھم کے ساتھ بشارت دیتا ہے،
اس کا نام ایسے ایسے ابن مریم ہو گا
اس دنیا میں اور آخرت میں وجہہ نمایاں ہو گا
اور قرب رکھنے والوں میں سے ہو گا۔

إِذْ قَالَتِ الْمَلِئَةُ
يُمْرِيمٌ إِنَّ اللَّهَ يَبْشِّرُكَ
بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ
أَسْمُهُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرِيمٍ
وَجِهَمًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
وَمِنَ الْمُفَرِّيْنَ ﴿٤٥﴾

۷۔ پس اس نے ان کے علاوہ حجاب پر پردہ کیا
پس ہم نے اس کی طرف اپنی روح بھیجی
پس وہ اس کے لئے ٹھیک ٹھاک مثل بشرطی۔

فَاتَّخَذَتِ مِنْ دُونِهِ حِجَابًا^{۱۷}
فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهَا رُوحًا
فَمَمْثَلٌ لَّهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿۱۷﴾

۱۸۔ اس (یعنی مریم) نے کہا بیشک میں تجھ سے
اپنے رب کی پناہ چاہتی ہوں
اگر تو تقویٰ والا ہے۔

قالَتْ إِنِّي أَعُوذُ
بِالرَّحْمَنِ مِنْكَ إِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ۚ ۱۸

۱۹۔ اس نے کہا بیشک میں تیرے رب کا رسول ہوں۔
تاکہ تجھے ایک جواز کیا ہوا لڑکا عطا کروں۔

قَالَ إِنَّمَا أَنَا رَسُولٌ رَّبِّيٌّ
لَا هَبَّ لَكِ عِلْمًا زَكِيًّا ۖ ۱۹

۲۰۔ اُس (یعنی مریم) نے کہا
میرے ہاں لڑکا کیونکر ہو گا
جب کہ مجھ کسی بشر نے چھواتک نہیں۔
اور نہ ہی میں بدکار ہوں۔

قَالَ أَنِّي يَكُونُ لِي غُلَمٌ
وَلَمْ يَمِسْ سُنْنِي
شَاءَ وَلَمْ أَكُ بَغِيًّا ۖ ۲۰

۲۱۔ اس نے کہا ایسا ہی ہو گا
تیرے رب نے کہا کہ یہ مجھ پر آسان ہے،
اور تاکہ ہم اس (یعنی عیسیٰ) کو
لوگوں کے لئے نشانی
اور اپنے پاس سے رحمت بنا دیں
اور یہاں پورا ہوا۔

قَالَ رَبِّكِ هُوَ عَلَىٰ هَمِّينَ وَلَنُجَعِّلَهُ
أَيَّةً لِلْتَّابِسِ وَرَحْمَةً مِنَّا
وَكَانَ أَمْرًا مَقْضِيًّا ۖ ۲۱

۲۲۔ پس اُس (مریم) نے اس کو اٹھایا
اور اس کے ساتھ ایک دور دراز
(وقت اور زمانے کے لحاظ سے بعد)
مقام پر چل گئی۔

فَحَمَّلَتُهُ
فَأَنْتَدَرَتْ بِهِ مَكَانًا قَصِيًّا ۖ ۲۲

فَأَجَاءَهَا الْمَحَاضُ
إِلَى جُذْعِ النَّخْلَةِ
قَالَتْ يَلَيْتَنِي مَثُقْلَةً
وَكُنْتُ نَسِيَّاً فَقَسِيَّاً

فَنَادَاهَا مَنْ تَحْتَهَا
اللَّاتِحَزِينِ
قَدْ جَعَلَ رَبُّكَ تَحْتَكَ سَرِيرًا

۲۳۔ پس (پیدائش کا) دروس کو ایک کھجور کے درخت کے تنے تک لے آیا۔ اس نے کہا اے کاش کہ میں اس سے قبل ہی مرگی ہوتی۔ اور بھولی ہوئی ہو گئی ہوتی۔

۲۴۔ اور اُس (یعنی روح) نے اسے اس کے نیچے سے پکارا۔ کہ ٹو غمزدہ نہ ہو۔ تحقیق تیرے رب نے تیرے نیچہ ماتحت سریا رگزربس بنادیا۔

۲۳۔ اور رات کی جب کہ وہ گزرنے کے قریب ہو۔

وَالْيَلِيلُ إِذَا يَسِيرُ

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلَنَا
بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ
مِنْهُمْ مَنْ كَلَمَ اللَّهُ
وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ
وَاتَّبَعَنَا عِيسَى ابْنُ مُحَمَّدٍ الْبَيِّنَاتُ
وَأَيَّدَنَا نُحْلَبُ بِرُوحِ الْقَدْسِ
وَلَوْشَاءُ اللَّهُ مَا أَفْتَلَ الَّذِينَ
مِنْ بَعْدِهِمْ
مِنْ بَعْدِ فَاجَأُهُمُ الْبَيِّنَاتُ
وَلِكُنَّا اخْتَلَفُوا
فَمِنْهُمْ مَنْ أَمَنَ
وَمِنْهُمْ مَنْ كَفَرَ
وَلَوْشَاءُ اللَّهُ مَا أَفْتَلَ أَعْنَافَ
وَلِكُنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ^{٤٥٣}

۲۵۳۔ وہ رسول ہیں جن میں ہم نے بعض کو بعض پر فضیلت دی۔
اُن میں سے وہ جن سے اللہ نے کلام کیا۔
اور ان میں سے بعض کے درجات کو رفع برلنڈ کیا
اور عیسیٰ ابن مریم کو ہم نے واضح نشانیاں دیں،
اور ہم نے اس کی مدد روح القدس سے کی،
اور اگر اللہ چاہتا تو ان کے بعد آنے والے (آپ میں) نہ لڑتے، بعد اس کے کر ان کے پاس واضح نشانیاں آچکی تھیں،
لیکن انہوں نے اختلاف کیا،
پس ان میں ایسے بھی ہیں جو ایمان لائے،
اور ان میں ایسے بھی ہیں جنہوں نے انکار کیا،
اور اگر اللہ چاہتا تو وہ نہ لڑتے،
لیکن جو اللہ چاہتا ہے وہی کرتا ہے۔

وَهُزِّيَّ إِلَيْكِ بِمَذْعُ النَّخْلَةِ
٢٥ سَقِطْ عَلَيْكِ رُطْبًا جَنِيًّا ⑤

۲۵۔ اور کھجور کے درخت کے تنے کو
کپڑا کرنا پی طرف ہلا۔
تجھ پر تازہ کپی ہوئی کھجوریں گریں گی۔

۲۶۔ پس کھا، (یعنی کپی ہوئی کھجوریں)
اور پی، (یعنی چیش سے)
اور اپنی آنکھوں کو ٹھنڈا کر
اور پھر اگر تو کسی بھی بشر کو دیکھے
پس تو کہہ کہ میں روزہ رحمن
کے لئے وقف کرتی ہوں۔
پس آج میں کسی انسان سے
ہرگز بات چیت نہیں کروں گی۔

فَكُلْيُ وَاشْرِيْ وَقَرْيُ عَيْنَاً
فَإِنَّا تَرَيْنَ مِنَ الْبَشَرِ أَحَدًا لَا
فَقُولَيْ إِنْ
نَذَرْتُ لِرَحْمَنْ صَوْنًا
فَلَنْ أُكَلِّمَ الْيَوْمَ إِنْسِيًّا ⑥

إِذْ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ
يَمْرِيمُ إِنَّ اللَّهَ يَبْشِرُكِ
بِكَلِمَةٍ مَّنْهُ^{٢٥}
أَسْمَهُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مُرْيَمَ
وَجِئْهَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ^{٢٦}

وَوَلَمْ يَعْلَمُ النَّاسُ فِي الْمُهْدَى وَكَهْلًا
وَمِنَ الصَّالِحِينَ^{٤٦}

قَالَتْ رَبِّي أَلِّي كُونُ لِي وَلَدٌ
وَلَمْ يَعْلَمْ سَيِّنِي بَشَرٌ^{٤٧}
قَالَ كَذَلِكَ اللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ
إِذَا قَضَى أَمْرًا
فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ^{٤٧}

وَيُعَلِّمُهُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ
وَالْتَّوْرِيدَ وَالْأَنْجِيلَ^{٤٨}

۲۵۔ جب فرشتوں نے کہاے مریم
بے شک اللہ تھے اپنے پاس سے
کلمہ کے ساتھ بشارت دیتا ہے،
اس کا نام عیسیٰ ابن مریم ہوگا
اس دنیا میں اور آخرت میں وجہہ نمایاں ہوگا
اور قرب رکھنے والوں میں سے ہوگا۔

۲۶۔ وہ لوگوں سے گھوارے میں اور دھیر عمر میں
کلام بات کرے گا
اور وہ اصلاح کرنے والوں میں سے ہوگا۔

۲۷۔ اس نے کہا میرے رب
یہ کوہ کیسے میرے لئے بینا ہوگا۔
اور مجھے ہرگز بشر نہ نہیں چھوا۔
کہاںی طرح، اللہ جو چاہتا ہے خلق کرتا ہے۔
جب امر پورا ہو جاتا ہے پس بیٹک
وہ اس کے لئے کہتا ہے ہو جا اور وہ ہو گیا۔

۲۸۔ اور وہ (اللہ) اس (عیسیٰ) کو
کتاب لکھائی کا اور حکمت روانی کی
اور تورات، رقانوں کا اور انھیل رخوشخبری
کا علم دے گا۔

۳۰۔ کہا بے شک میں اللہ کا نوکر بننہ ہوں
مجھے کتاب دی گئی اور مجھے نبی بنایا گیا۔

**الَّذِينَ يَتَبَعُونَ الرَّسُولَ
الَّذِي أَمَّى
الَّذِي يَحِدُّ وَنَكِّ مَكْتُوبًا
عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنجِيلِ
يَا مَرُّهُمْ بِالْمَعْرُوفِ
وَيَنْهِمُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ
وَيُحِلُّ لَهُمُ الظَّبَابِ
وَيَحِرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبِيثَ
وَيَضْعِمُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ
وَالْأَغْلَلُ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ
فَالَّذِينَ أَمْوَالُهُ
وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ
وَاتَّبَعُوا النُّورَ الَّذِي أُنْزِلَ مَعَهُ
أُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ** ﴿٥٧﴾

۷۵۔ وہ لوگ جو رسول نبی اُمیٰ رماں والے نبی کی پیروی کرتے ہیں جس کو وہ اپنے پاس تو رات، قانون اور نجیل، رخو خبری میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔ وہ ان سب کو امر حکم کرتا ہے معروف رجاء پہچانے کے ساتھ اور ان سب کو روکتا ہے منکر بہر و پ کے بارے میں، اور وہ ان سب کے لئے حلال کرتا ہے طیبات اچھی چیزوں کو، اور وہ ان سب پر حرام کرتا ہے خبائث بری چیزوں کو، اور وہ ان کے بوجہ اور طرق کو جو ان کے اوپر تھے۔ پس وہ لوگ اُس کے ساتھ ایمان لائے اور تم اُس کے تقریری قوانین کو مانو اور اُسکی مدد کرو اور انہوں نے نور روشی کی پیروی کی جو اُس کے ساتھ نازل کی گئی۔ وہی ہیں جو فلاح پانے والے ہیں۔

۱۳۶۔ اور یہودیوں پر ہم نے
ہر ناخن والا جانور حرام کر دیا،
اور گائے اور بکری ان دونوں کی چربی
ہم نے ان پر حرام کر دی، سوائے اس (چربی)
کے جوان دونوں کے پیٹھ یا انتریوں پر ہے،
یا جو (چربی) بڈیوں سے ملی ہوئی ہے۔
یہ سزا ہم نے ان کو ان کی بغاوت کے سبب دی۔
اور بے شک ہم ضرور سچے ہیں۔

وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا
حَرَّمْنَا كُلَّ ذِي طُفْرٍ
وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنِيمَ
حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شَكُومَهُمَا
إِلَمَاحَتْ طَهُورُهُمَا
أَوْلَاهُوا يَا أَوْفَا الْخَلَطَ بَعْظُهُ
ذَلِكَ جَزِيئُهُمْ بِعَيْمَدٍ
وَإِنَّا لَصِدِّقُونَ^{۱۴۶}

۱۲۰۔ پس یہودیوں کے ظلم کے سبب،
اور ان کے بہت سے لوگوں کو
اللہ کے راستے سے روکنے کے سبب
وہ پاکیزہ چیزیں جوان پر حلال تھیں
ہم نے ان پر حرام کر دیں۔

فِيظُلِّمٌ مِّنَ الَّذِينَ هَادُوا
حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبَاتٍ
أُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّيقَاتٍ
عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ كَثِيرًا^{۱۴۷}

وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَمَنَا
مَا فَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلِهِ
وَمَا أَظْلَمْنَاهُمْ وَلَكُنْ كَانُوا
أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿١٨﴾

۱۸۔ اور وہ جو یہودی ہیں ہم نے ان پر
وہی کچھ حرام کیا ہے جن کا ہم نے
پہلے سے تیرے اور تعلق کر رکھا ہے۔
اور ہم نے تو ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ انہوں نے
خود ہی اپنے نفوں / نفیات پر ظلم کیا۔

آل عمران ۳

۹۳۔ ہر کھانا بی اسرائیل کیلئے حلال تھا سوئے جو
اسرائیل نے تورات / قانون نازل ہونے
سے پہلے اپنے نفس پر حرام کیا تھا۔
کہہ دے، پس آؤ تورات / قانون کے ساتھ
پس اس کی تلاوت کرو اگر تم سچ ہو۔

آل عمران ۳

كُلُّ الْطَّعَامِ كَانَ
حَلَالًا لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ
إِلَّا مَا حَرَمَ إِسْرَائِيلُ عَلَى نَفْسِهِ
مِنْ قَبْلِ أَنْ نُنَزِّلَ التَّوْرِيهُ
فُلُّ فَاتُوا بِالْتَّوْرِيهِ فَاثْلُوْهَا
إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِينَ ﴿۹۳﴾

وَمُصَدِّقٌ لِّاَنَّهَا

بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ
وَالْحُكْمُ لِكُلِّهِ عَلَىٰ مَنْ
حُرِّمَ عَلَيْكُمْ

وَجِئْتُكُمْ بِآيَاتٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَ
فَأَلْقُوا إِلَهَهُكُمْ وَلَا تَطْبِعُونَ

(۵)

۵۰۔ اور (میں عیسیٰ) قصد یقین کرنے والا ہوں اُس کی
جو میرے دونوں ہاتھوں کے درمیان رسمانے
ہے تورات و قانون سے، اور میں حلال کرتا
ہوں تمہارے لئے بعض وہ جو حرام کی گئی تم
سب پر، اور میں آیا تم سب کے پاس
تمہارے رب کی آیتِ نشانی کے ساتھ۔
پس تم سب اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور میری
اطاعت کرو۔

۱۵۸۔ کہہ دے اے لوگوں بے شک میں تم سب
کی طرف اللہ کا رسول ہوں، وہ (اللہ) جس
کے لئے آسانوں اور زیمین کی باڈشاہت
ہے۔ نہیں ہے کوئی اللہ سوائے اُس کے۔ وہ
زندگی اور موت دیتا ہے۔ پس ایمان لا و اللہ
اور اُس کے رسول نبی اُمیٰ رماں والے نبی
کے ساتھ وہ جو اللہ اور اُس کے کلمات کے
ساتھ ایمان رکھتا ہے، اور تم سب اُس
(نبی) کی پیروی کرو شاید کہ تم ہدایت پاؤ۔

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ
إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا
إِلَيْذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمُيتُ
فَامْنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأَمْرِيِّ
الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمَتِهِ
وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَلُونَ

(۵۸)

وَإِذْ قَالَ اللَّهُ
يُعِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ
إِنَّ أَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ
أَتَخْذُ دُونِي
وَأُرْقِي لِلَّهِينَ مِنْ دُونِ اللَّهِ
قَالَ سُبْحَنَكَ مَا يَكُونُ لِي
أَنْ أَقُولَ مَا لَيْسَ لِي فِي حِقْقَةٍ
إِنْ كُنْتُ قُلْتَهُ فَقَدْ عَلِمْتَهُ
تَعْلَمَ مَا فِي نَفْسِي
وَلَا أَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِكَ
إِنَّكَ أَنْتَ عَلَامُ الْغُيُوبِ ۝

۱۱۶۔ اور جب اللہ نے کہا اے عیسیٰ ابن مریم
کیا تو نے لوگوں سے کہا تھا کہ اللہ کے
علاوہ مجھ کو اور میری ماں کو دو والہ پکڑو۔
اُس نے کہا تو پاک ہے
میرے لئے نہیں تھا کہ میں یہ کہتا
جو ہرگز میرے لئے حق کے ساتھ نہیں تھا
اگر میں یہ کہنے والا ہوتا
پس تحقیق ٹو اس کا علم ضرور رکھتا
جو میرے نفس میں ہے تو علم رکھتا ہے
اور جو تیرے نفس میں ہے میں علم نہیں رکھتا۔
بے شک تو غیبوں کا علم رکھنے والا ہے۔

۱۲۹۔ (ابراهیم اور اسماعیل نے کہا)
ہمارے رب ان میں انہیں میں سے
رسول مبعوث مقرر کر دے
جو ان پر تیری آیات کی تلاوت کرے
اور انہیں کتاب اور حکمت روانائی کی تعلیم دے
اور ان کو تزکیہ رجواز پیش کرتا ہے
بے شک تو زبردست، حکمت والا ہے۔

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ
رَسُولًا لِّمَنْ هُمْ
يَتَوَلَّوْ عَلَيْهِمْ أَلْيَكَ
وَيَعْلَمُهُمُ الْكِتَبَ وَالْحِكْمَةَ
وَيُنَزِّكُهُمْ
إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ^{۱۷۹}

۸۵۔ اور وہ تھے سے روح کے بارے میں
سوال کرتے ہیں۔
کہہ دے کہ روح میرے رب کے امر سے ہے۔
اور تمہیں علم نہیں دیا گیا سوائے تھوڑا۔

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ
قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي
وَمَا أُوْتِيَ مِنَ الْعِلْمِ
إِلَّا قَلِيلًا^{۱۸۰}

۹۔ اُس کو نہیں پھو سکتے سوائے جو مطہر رپاک ہیں۔

لَا يَمْسِلُ إِلَّا الْمُظْهَرُونَ^{۱۷۴}

۲۔ اسی نے امیوں رہاں والوں میں
ان میں سے رسول مقرر کرتا ہے
وہ ان پر اس کی آیات تلاوت کرتا ہے
اور ان کو تزکیہ جواز پیش کرتا ہے،
اور ان سب کو کتاب اور حکمت ردا تائی کا علم دیتا ہے،
اور اس سے پہلے وہ ضرور واضح گمراہی میں تھے۔

**هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأَفْقَادِ
رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّهُمْ إِذَا
وَيَرَهُمْ وَيُعْلَمُهُمْ وَيُعْلَمُ كِتَابَ وَالْحِكْمَةَ
وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ
لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝**

۳۔ اور ان میں سے دوسراے لوگ
جو ان کے ساتھ ملنے نہیں ہیں
(رسول مقرر کرتا ہے)۔
اور وہ زبردست، حکمت والا ہے۔

**وَآخَرِينَ مِنْهُمْ
لَمَّا يَأْتِكُمْ قُوَّاهُمْ
وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝**

۱۵۔ جیسے ہم نے تم میں سے تم ہی میں
(یعنی نفسیات میں) رسول بھیجا
جو تم پر ہماری آیات تلاوت کرتا ہے
اور وہ تمہیں تزکیہ جواز پیش کرتا ہے
اور وہ تمہیں کتاب اور حکمت کا علم دیتا ہے
اور تمہیں وہ علم دیتا ہے
جو تم ہرگز نہیں جانتے تھے۔

**كَمَا أَرْسَلْنَا فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْكُمْ
يَتَلَوَّ عَلَيْكُمْ إِذَا نَأْتَنَا وَيُنَزِّلُكُمْ
وَيُعْلِمُكُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ
وَيُعْلِمُكُمْ مَا مَلَكُوتُنَا وَأَعْلَمُونَ ۝**

۱۶۲۔ تحقیق اللہ نے ایمان والوں پر احسان کیا جب اُس نے ان میں انہی کے نفوس رفیعیات سے رسول مقرر کیا وہ اُن پر اُس (اللہ) کی آیات تلاوت کرتا ہے اور وہ اُن کو تزکیہ/ جواز پیش کرتا ہے اور وہ اُن کو کتاب اور حکومت/ دانا کی کام علم دیتا ہے۔ اور اس سے پہلے وہ (یعنی ایمان والے) ضرور واضح گمراہی میں تھے۔

لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ
عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ
رَسُولًا لِمَنْ أَنْفَسَهُمْ
يَتَلَوُ عَلَيْهِمْ آيَتِهِ وَيُرَكِّبُهُمْ
وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ
وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ
لِفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ^{۳۶}

۷۹۔ کسی بشر کیلئے نہیں ہے کہ اللہ اسے کتاب اور حکومت اور نبوت/ پیش گوئی دے پھر وہ لوگوں کیلئے کہے اللہ کے علاوہ میرے بندے رونکر بن جاؤ لیکن رب والے ہو جاؤ اس کے ساتھ جو تم ہوئے کتاب کا علم دیتے ہو اور اس کے ساتھ جو تم ہوئے درس لیتے ہو۔

مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُعْجِزَ اللَّهُ
الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالنُّبُوَّةَ
ثُمَّ يَقُولَ لِلنَّاسِ
كُوْنُوا عِبَادًا لِّي مِنْ دُونِ اللَّهِ
وَلَكِنْ كُوْنُوا رَبِّيْنِ^{۷۹}
بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُونَ الْكِتَابَ
وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرِسُونَ^{۷۹}

۱۹۔ کہدے کون سی شئے زیادہ بڑی گواہی ہے۔
 کہدے اللہ گواہ ہے میرے اور تھارے درمیان
 اور میری طرف یہ قرآن وحی کیا گیا ہے
 اس لئے کہ میں تم کو اس کے ساتھ خبردار کروں
 اور جو کوئی پہنچائے۔
 کیا تم گواہی دیتے ہو کہ
 اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا اللہ ہیں۔
 کہدے میں گواہی نہیں دیتا،
 کہدے بے شک وہ واحد اللہ ہے۔
 اور بے شک میں بڑی ہوں اس سے جو تم شرک کرتے ہو۔

قُلْ أَيُّ شَيْءٍ أَكْبَرُ شَهَادَةً
 قُلْ إِنَّ اللَّهَ فَقْطُ شَهِيدٌ أَبِينِي وَبَيْنِكُمْ فَقْطٌ
 وَأُوحِيَ إِلَيَّ هَذَا الْقُرْآنُ
 لِأَنِّي رَكِّعْتُ بِهِ وَمَنْ أَلْكَغَ
 أَيْنَكُمْ لَتَشْهَدُونَ أَنَّ مَعَ اللَّهِ
 إِلَهٌ أُخْرَىٰ
 قُلْ لَا أَشْهَدُ
 قُلْ إِنَّمَا هُوَ إِلَهٌ وَاحِدٌ
 قَرَّأْتَنِي بِرَبِّي عَمَّا شِئْتُ كُونَ^{۱۹}

۷۔ اور اسی طرح ہم نے تیری طرف
 عربی قرآن وحی کیا تاکہ تو خبردار کرے
 اُمُّ القرآنی رہستیوں کی ماں رملہ
 اور جو اس کے ماحول میں ہیں
 اور تو خبردار کرے
 اس جمع ہونے والے دن سے
 جس میں کوئی شک نہیں ہے۔
 ایک فریق جنت میں ہو گا
 اور ایک فریق بھر کتی ہوئی آگ میں ہو گا۔

وَكَذِلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ
 قُرْآنًا عَرَبِيًّا
 لِتُنذِرَ أُمَّ الْقُرْبَىٰ
 وَمَنْ حَوَّلَهَا
 وَتُنذِرِ رَيْوَمَ الْجَمِيعِ
 لَا رَبَّ فِيهِ
 فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ
 وَفَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ^۷

وَهَذَا كِتَبٌ أَنْزَلْنَاهُ
مُبَرَّكٌ مُّصَدِّقٌ
الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ
وَلِتَنْذِرُ رَأْمَلَ الْقُرْبَى وَمَنْ حَوْلَهَا
وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ
يُؤْمِنُونَ بِهِ وَهُمْ عَلَى
صَلَاتِهِمْ يَحْفَظُونَ ^(٣٢)

۹۲۔ اور یہ برکت والی کتاب ہے

جس کو ہم نے نازل کیا
تقدیق کرنے والی جو ان کے سامنے ہے
تاکہ تو خبردار کرے

اممُ الْقُرْبَى رَبِّستیوں کی ماں / مکہ والوں کو
اور (ان بستیوں) میں جو (امم)
کے ماحول میں ہیں۔

اور وہ لوگ جو آخرت کے ساتھ ایمان لاتے ہیں
وہ ایمان لاتے ہیں اس کے ساتھ
اور وہ اپنی صلوٰۃ رہنمائی حفاظت
کرنے والے ہیں۔

۷۸۔ اور امیوں رہاں والوں میں سے ایسے ہیں
جو کتاب علم نہیں رکھتے
سوائے اپنی تمثاؤں کے۔
اور وہ گمان رقباًس آرائیاں کرتے ہیں۔

وَمِنْهُمْ مَا مِيَوْنَ لَا يَعْلَمُونَ
الْكِتَبَ إِلَّا أَفَانِيَ
وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَنْظُرُونَ ^(۷۸)

۷۹۔ پس تباہی ہے ان لوگوں کیلئے
جو اپنے ہاتھوں کے ساتھ کتاب لکھتے ہیں
(یعنی اپنی زبانوں میں)
پھر کہتے ہیں یہ اللہ کے طرف سے ہے
تاکہ وہ اسے تھوڑی قیمت کے ساتھ خرید لیں۔
پس تباہی ہے ان کیلئے
اس میں سے جوانہوں نے اپنے ہاتھوں سے لکھا
اور تباہی ہے ان کے لئے اس میں سے
جو وہ کماتے ہیں۔

فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ
يَكْتُبُونَ الْكِتَبَ بِأَيْدِيهِمْ
ثُمَّيَقُولُونَ هُذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ
لِيَشْتَرُوا بِهِ مَنَانًا قَلِيلًا
فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِمَّا كَتَبْتُ أَيْدِيهِمْ
وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِمَّا يَكْسِبُونَ ^(۷۹)

۵۹۔ اور تیراب بستیوں کو ہلاک کرنے والا نہیں ہے یہاں تک کہ وہ ان (بستیوں) کی اُمّ رماں میں رسول مقرر نہیں کرتا، وہ تلاوت کرتا ہے اُن پر ہماری آیات، اور ہم بستیوں کو ہلاک کرنے والے نہیں ہیں سوائے اُس کے اہل ظالم ہوں۔

وَمَا كَانَ رَبِّكَ مُهْلِكَ الْقُرْبَى
حَتَّىٰ يَبْعَثَ فِي أُمَّهَارَسُولًا
يَتَلَوَّ عَلَيْهِمُ الْآيَاتِ
وَمَا كَانَ أُمَّهِلِكِي الْقُرْبَى
إِلَّا وَأَهْلُهَا أَظْلَمُونَ^{۵۹}

۶۰۔ بے شک یہ ضرور رسول کریم کا قول رکھاوت ہے۔

إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ^{۶۰}

۶۵۔ کہدے وہ اس پر قادر ہے یہ کہ تم پر عذاب مقرر کرے تمہارے اوپر سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے یا تمہیں گروہوں کا لباس پہنا کر۔ اور بعض تمہارے بعض کیسا تھے وہ بدختی کامزہ چکھاتا ہے۔ دیکھو ہم کیسے آیات رشانیوں کی گردان کرتے ہیں (یعنی آیات کو باصول طریقے سے بیان کرنا) شاید کہ وہ سمجھ سکیں۔

فُلُّ هُوَ الْقَادِرُ عَلَىٰ أَنْ يَبْعَثَ
عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فُوْقَكُمْ
أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ
أَوْ يَلْيُسَكُمْ شَيْعًا
وَيُنْدِقُ بَعْضَكُمْ بِآسَ بَعْضٍ
أَنْظُرْكِيفَ نَصِيرِفُ الْآيَتِ
لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُونَ^{۶۵}

وَمَنْ يَعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمَنِ
نُقِيَضُ لَهُ شَيْطَانًا
فَهُوَ لَهُ قَرِينٌ^{٣٦}

۳۶۔ اور جو کوئی ذکر رحمان سے آنکھیں بند کرے گا
ہم اس کے لئے شیطان مقرر کر دیں گے
پھر وہ اُس سے جڑ جائے گا۔

وَإِنَّهُمْ لَيَصُدُّونَهُمْ عَنِ السَّبِيلِ^{٣٧}
وَيَخْسِبُونَ أَنَّهُمْ مُهْتَدُونَ^{٣٨}
وَكُمْ أَهْلَكُنَا مِنْ قَرِيبَةِ
بَطِرَتْ مَعِيشَتَهَا
فَتِلْكَ مَسِكِنُهُمْ لَمْ تُسْكِنْ
مَنْ بَعْدِهِمُ الْأَقْلِيلُ
وَكُنَّا نَحْنُ الْوَرِثَينَ^{٥٨}

۵۸۔ اور ہم نے کتنی بستیوں کو ہلاک کر دیا
جو اپنی معيشت پر اترائیں،
وہ ان کے سکون کی جگہ
جن میں ان کے بعد
سوائے تھوڑوں کے کوئی نہیں ٹھہرا رہا۔
اور ہم ہی وارثوں میں سے ہیں۔

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ
إِذْ قَضَيْنَا إِلَى مُوسَى الْأَمْرَ
وَمَا كُنْتَ مِنَ الشَّهِدِينَ ٤٤

۳۳۔ اور تو مغربی جانب کے ساتھ نہیں تھا جب
ہم نے مویں کی طرف امر حکم پورا کیا
اور تو گواہوں میں سے نہیں تھا۔

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْطَّوْرِ

إِذْ نَادَنَا وَلَكُنْ رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ
لِتُنْذِرَ قَوْمًا أَتَهْمُ مِنْ تَذْيِيرٍ
مِنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ٤٥

۳۴۔ اور تو طورِ حالت (پہاڑ) کی جانب نہیں تھا
جب ہم نے پکارا اور لیکن تیرے رب سے
رحمت ہے تاکہ تو قوم کو خبردار کرے،
نہیں آیا اُن کے پاس تجھ سے پہلے
خبردار کرنے والا شاید کہ وہ سب
یادِ ہانی رضیحت حاصل کریں۔

وَلَكِنَّا أَنْشَأْنَا قُرُونًا

فَتَطَاوِلُ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ

وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًّا فِي أَهْلِ مَدْيَنَ
تَتَلَوَّ عَلَيْهِمُ أَيْتَنَا لَا
وَلَكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ٤٦

۳۵۔ اور ہم نے صدیاں شروع کیں
(یعنی ایک صدی سوال کی ہوتی ہے)
پس طویلِ ربی ہوئیں ان پر عمر۔
اور نہ ہی تو اہلِ مدین میں رہنے والا رباشندہ تھا،
تو ان سب پر ہماری آیات تلاوت کرتا ہے
اور لیکن ہم ہی (رسولوں کے) بھیجنے والے ہیں۔

وَقَالُوا لَهُ لَدُنْنَا هَذَا الْقُرْآنُ
عَلَى رَجُلٍ
مِّنَ الْقَرِيْبَيْنَ عَظِيْمٌ^(٣)

۳۱۔ اور انہوں نے کہا کہ یہ قرآن
دونوں بستیوں (طاائف و مکہ) کے
کسی عظیم مرد پر کیوں نازل نہیں کیا گیا؟

۹۶۔ بے شک انسانیت کے لئے
پہلا گھر جو وضع کیا گیا
بلکہ کے ساتھ ہے
مبارک اور ہدایت ہے جہانوں کے لئے۔

إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ
لَكُلَّذِيْنِ بِكَةَ مُبَرَّغًا^(٦)
وَهُدًى لِلْعَلَمِيْنَ^(٧)

۱۔ پاک ہے وہ ذات جو اپنے بندے کے ساتھ
لے گیا (یعنی روح کے ساتھ) رات میں
مسجد الحرام سے مسجد القصی درود والی مسجد
(وقت اور زمانے کے لحاظ سے بعید) کی طرف
ہم نے اُس کے ماحول کو برکت کر دی
تا کہ ہم اُسکو اپنی آیات رشانیوں سے دکھائیں۔
بیشک وہ سنن والا، بصارت والا ہے۔

سُبْحَنَ اللَّهِيْ أَسْرَى
بِعَدْدِهِ
لَيْلًا مِنَ السُّجُودِ الْحَرَامِ
إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَا^(١)
الَّذِي بَرَكَ نَا حُولَهُ^(٢)
لِنُرِيْهُ مِنْ أَيْتَنَا^(٣)
إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ^(٤)

وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا
مَسْجِدًا اضْرَارًا
وَكُفُرًا وَتَفْرِيقًا
بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ
وَلَا رَصَادًا لِّلنَّاسِ
حَارَبَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ
مِنْ قَبْلٍ
وَيَخْلِفُنَّ إِنْ أَدْنَا^(١٦)
إِلَّا كُحْشَانٌ
وَاللَّهُ يَشَهِدُ أَنَّهُمْ لَكُلُّ بُونَ

۷۔ اور (منافق) لوگوں نے اُس (ایک) مسجد کو
نقسان اور کفر (اسلام سلامتی کا) کرنے کیلئے
اور مومنوں کے درمیان تفرقہ ڈالنے کیلئے
اور گھات کے لئے (یعنی اچانک حملے
کے لیے خفیہ جگہ) پکڑ رکھا ہے
ان (یہود یہودیوں) کے لئے جو پہلے سے
اللہ اور اُس کے رسول سے جنگ کرتے آ رہے
ہیں۔ اور ضرور وہ حلف اٹھاتے ہیں
کہ ہمارا راہ دسوائے اچھائی کے کچھ نہیں ہے۔
اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ
بے شک وہ لوگ ضرور جھوٹے ہیں۔

سوال و جواب

هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأَفْقَادِ
رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّهُمْ إِيمَانِهِ
وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَبَ وَالْحِكْمَةَ
وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ
لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝

۲۔ اسی نے امیوں رماں والوں میں
اُن میں سے رسول مقرر کرتا ہے
وہ اُن پر اُس کی آیات تلاوت کرتا ہے
اور ان کو تزکیہ جواز پیش کرتا ہے،
اور ان سب کو کتاب اور حکمت ردا تائی کا علم دیتا ہے،
اور اس سے پہلے وہ ضرور واضح گمراہی میں تھے۔

وَآخَرِينَ مِنْهُمْ
لَمَّا يَأْتِكُمْ قُوَّاتِهِمْ
وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

۳۔ اور ان میں میں سے دوسرا لے لوگ
جو اُن کے ساتھ ملنے نہیں ہیں
(رسول مقرر کرتا ہے)۔
اور وہ زبردست، حکمت والا ہے۔

وَقَالُوا لَأُولَئِنَّا هُنَّا الْقُرْآنُ
عَلَى رَجُلٍ
مِّنَ الْقَرَيْبَيْنَ عَظِيمٌ ۝

۴۔ اور انہوں نے کہا کہ یہ قرآن
دونوں بستیوں (طاائف و مکہ) کے
کسی عظیم مرد پر کیوں نازل نہیں کیا گیا؟

سوال ۱۔ اللہ امّ القراء میں کیسے رسول مقرر کرتا ہے؟

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ
 لَوْلَا يَكْلِمُنَا اللَّهُ أَوْتَاهِنَا إِيَّاهُ
 كَذَلِكَ قَالَ الَّذِينَ
 مِنْ قَبْلِهِمْ مِثْلَ قَوْلِهِمْ
 تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ
 فَلَبِّيَّنَا الْأُلْيَاتِ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ

۱۸

۱۱۸۔ اور وہ لوگ جو علم نہیں رکھتے کہتے ہیں
 کہ اللہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا،
 یا ہمارے پاس کوئی آیت کیوں نہیں آتی۔
 جو لوگ ان سے پہلے تھے
 وہ بھی انہی کے قول کے مثل
 پہنچ کر تھے،
 ان کے دلوں میں ملتا جاتا پن ہے۔
 بیشک ہم یقین کرنے والوں کے لئے
 اپنی آیتوں کو واضح طور پر بیان کرتے ہیں۔

سوال ۲۔ کیا اللہ ہر زمانے میں صرف ایک ہی بشر سے ہی کلام کرتا ہے؟

۱۲۳۔ اور جب ان کے پاس کوئی آیت آتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم ہرگز ایمان نہ لائیں گے، جب تک کہ ہمیں اسی کی مثل نہ دیا جائے جیسا کہ اللہ کے رسولوں کو دیا گیا ہے، اللہ زیادہ علم رکھتا ہے کہ وہ اپنی رسالت کو کہاں بناتا ہے، عنقریب وہ لوگ جنہوں نے جرم کئے ہیں اللہ کے نزدیک چھوٹے ہونگے، اور انہیں شدید عذاب ہے ساتھ جو وہ منصوبہ بناتے تھے۔

وَإِذَا جَاءَهُنَّمَ أَيَّةٌ
قَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ
حَتَّىٰ نُؤْتَيْ مِثْلَ مَا أُوتَىٰ
رُسُلُ اللَّهِ
اللَّهُ أَعْلَمُ حَيْثُ
يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ
سَيِّصِيبُ الَّذِينَ أَجْرَمُوا
صَغَارٌ عَنْكَ اللَّهِ
وَعَذَابٌ شَدِيدٌ
إِمَّا كَانُوا يَكْفُرُونَ ۝

۷۹۔ اللہ مونوں کو اس حالت میں نہیں چھوڑے گا جس پر وہ تھے۔ یہاں تک کہ وہ خبیث / بد نیت رکھنے والے کو طیب را چھی نیت رکھنے والے سے جدا کر دے گا۔ اور اللہ (ایسا) نہیں ہے کہ تمہیں غیب پر اطلاع کرے اور لیکن اللہ رسولوں میں سے جسے چاہتا ہے چن لیتا ہے، پس اللہ اور اس کے رسولوں کے ساتھ ایمان لاوے اور اگر تم ایمان لاوے گے اور تقویٰ اختریار کرو گے پس تمہارے لئے اجر عظیم ہے۔

مَا كَانَ اللَّهُ لِيَذَرَ
الْمُؤْمِنِينَ عَلَى مَا أَنْدَمَ عَلَيْهِ
حَتَّىٰ يَمِيزَ الْخَبِيرَ بِمِنَ الطَّيِّبِ
وَمَا كَانَ اللَّهُ
لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ
وَلِكُنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ
مِنْ رُّسُلِهِ مَنْ يَشَاءُ
فَإِلَمْ يُنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ
وَإِنْ تُؤْمِنُوا وَتَشْكُوا
فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ
(۱۷۴)

وَقَالُوا إِلَّا أُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ
وَلَوْ أَنْزَلْنَا مَلَكًا لَقُضِيَ الْأَمْرُ
ثُمَّ لَا يُبَطِّلُونَ ^(٨)

۸۔ اور انہوں نے کہا کہ اس پر کیوں نہ
ایک فرشتہ نازل کیا گیا،
اور اگر ہم ایک فرشتہ نازل کر دیتے
تو معاملہ پورا ہو جاتا
پھر وہ مہلت نہ دیئے جاتے۔

۹۔ اور اگر ہم ایک فرشتہ کو رسول بناتے،
تو اس کو بھی ایک مرد ہی بناتے
اور ضرور ہم نے پہنایا اُن سب پر
جو وہ پہنے ہوئے ہیں۔

وَلَوْ جَعَلْنَاهُ مَالِكًا بَجْعَلْنَاهُ
رَجُلًا وَلَلْبَسْنَا
عَلَيْهِمْ مَا يَلِيسُونَ ^(٩)

سوال ۳۔ کیا جبریل فرشتے نے محمد پر قرآن نازل کیا؟

۹۵۔ کہدے اگر زمین میں فرشتے
اطبیناں سے چل پھر رہے ہوتے تو ضرور
ہم ان پر آسمان سے فرشتہ رسول نازل کرتے۔

قُلْ تَوَكَّلْنَا فِي الْأَرْضِ
مَلِكِكُلَّ كَوْنٍ يَمْشِونَ مُطْمَئِنِينَ
لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِ
مَلَكًا زَرْ سُولًا ﴿٤٥﴾

۹۶۔ اور لوگوں کو کس نے منع کیا کہ وہ ایمان لاتے
جبکہ ان کے پاس ہدایت آئی سوائے یہ کہ
انہوں نے کہا کہ اللہ نے
بشر کو رسول مقرر کیا ہے۔

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَن يُؤْمِنُوا
إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ
إِلَّا أَن قَالُوا إِنَّا بَعْثَ اللَّهَ
بَشَّارًا زَرْ سُولًا ﴿٤٦﴾

۳۱۔ اور جب بھی وہ تجھے دیکھتے ہیں
تو وہ تیر اتمسخر رہا مق اڑاتے ہیں
کہ کیا یہی ہے وہ جسے
اللہ نے رسول مقرر کیا ہے۔

وَإِذَا رَأَوْكَ
إِنْ يَنْخُذُ وَنَكَ إِلَاهُزَوًا
أَهْدَنَ الَّذِي
بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا ﴿٤٧﴾

إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ
فَكَلَّ بُوْهَمَا فَعَزَّزَنَا بِشَالِثٍ
فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُمْ مُّرْسَلُونَ ^(٤)

- ۱۴۔ پھر جب ہم نے ان کی طرف دو کو بھیجا۔
پس انہوں نے ان دونوں کو جھٹلایا۔
پھر ہم نے طاقت دی تیر سے کے ساتھ
پس انہوں نے کہا کہ یقیناً
ہم تمہاری طرف بھیجے ہوئے رسول ہیں۔

- ۱۵۔ انہوں نے کہا کہ تم تو
ہمارے ہی جیسے بشر ہو۔
اور حمل نے کسی شے سے نازل نہیں کیا۔
اور بے شک تم سب جھوٹ بول رہے ہو۔

قَالُوا مَا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَارٌ مِّثْلُنَا لَا
وَمَا أَنْزَلَ الرَّحْمَنُ مِنْ شَيْءٍ لَا
إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ^(٥)

- ۱۶۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا رب جانتا ہے
کہ بے شک ہم ضرور تمہاری طرف
بھیج ہوئے رسول ہیں۔

فَأَلَوْا رَبِّنَا يَعْلَمُ
إِنَّا إِلَيْكُمْ مُّرْسَلُونَ ^(٦)

- ۱۷۔ اور ہمارے اوپر واضح پیغام
پہنچادیتا ہی ہے۔

وَمَا عَلِمْنَا إِلَّا
الْبَلْغُ الْمُمِينُ ^(٧)

قُلْ إِنَّمَا آنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ
يُوْحَى إِلَيْهِ أَنَّمَا^۱
إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ
فَاسْتَقِيمُوا إِلَيْهِ
وَاسْتَغْفِرُوهُ
وَوَيْلٌ لِلْمُشْرِكِينَ ۝

۶۔ کہدے کہ میں بے شک
تمہاری ہی مشل کا ایک بشر ہوں،
مجھ پر وحی کی گئی ہے کہ
بے شک تمہارا اللہ واحد ہے۔
پس تم اسی کے لئے قائم ہو جاؤ
اور اسی سے بخشش چاہو۔
اور شرک کرنے والوں کے لئے تباہی ہے۔

القرآن کیا کہتا ہے

اپنے خدا کو پہچانو

- 21۔ آلبہ اور اللہ (2011)
- 22۔ ایلیس رشیطان (2004)

چند ہوئی شخصیات

- 23۔ ابراہیم کا خواب (2011)
- 24۔ موئی کی کتاب (2011)
- 25۔ مریم (2009)
- 26۔ کیام مریم "مسیح عیسیٰ" کی واحد والدین میں سے ہیں (2013) (انگریزی)
- 27۔ مسیح عیسیٰ ابن مریم (2006)
- 28۔ مسیح عیسیٰ کی زندگی اور موت کی پیشگوئیاں (2013) (انگریزی)

29۔ محمد ﷺ (2002)

30۔ طور سیناء (2017)

اللہ کی کتاب

- 31۔ الکتاب (2011)
- 32۔ القرآن (2008-1991)
- 33۔ اللہ کی کتاب (2017) (انگریزی)
- 34۔ کیا قرآن اللہ کا کلام ہے؟
- 35۔ تورات اور بھیل (2011-2007)
- 36۔ زبور (2008)
- 37۔ حدیث (2005)
- 38۔ سنت (2004)
- 39۔ احکمۃ (2008)

محمد شیخ کے بارے میں

- 01۔ محمد شیخ کا انٹرو یوریجان اللہ والا کے ساتھ (2011) (انگریزی)
- 02۔ احمد دیدات کی علمی طالب علموں کو دعویٰ ٹریننگ IPCI ڈر بن، ساؤ تھہ افریقہ (1988) (انگریزی)
- 03۔ محمد شیخ کا قرآن سے ہدایت کاسفر (2010)
- 04۔ محمد شیخ پر قاتلانہ جملہ (2005)
- 05۔ محمد شیخ کا جبل نور کاسفر (2006)
- 06۔ حج (2006)
- 07۔ عمرہ (2006)
- 08۔ ختم القرآن کی دعا (2005-جاری)

مکالمے

- 11۔ محمد شیخ کا اسلامی ڈاکٹر سے مکالمہ (1989)
- 12۔ محمد شیخ کا صحافیوں سے مکالمہ (2008)
- 13۔ محمد شیخ کا پرویزی پیر و کاروں سے مکالمہ (2013)
- 14۔ محمد شیخ کا صومالی امام سے مباحثہ (2013) (انگریزی)
- 15۔ محمد شیخ اور پادری جیفیری رائٹ کے درمیان مکالمہ (2013) (انگریزی)
- 16۔ محمد شیخ کا امریکہ والوں سے مکالمہ (2013) (انگریزی)
- 17۔ محمد شیخ کا کینیڈا والوں سے مکالمہ (2013) (انگریزی)
- 18۔ محمد شیخ کا کینیڈا میں احمدی مسلموں سے مکالمہ (2013) (انگریزی)

- 19۔ محمد شیخ کا مفتی عبدالباقي سے مکالمہ (2016) (انگریزی)
- 20۔ محمد شیخ کا اسلام، ہندو ازم اور عیسائیت پر تبصرہ (2018)

مقرر : محمد شیخ

73۔ و راشت

40۔ روح (2008)

ایمان کی سمٹ

81۔ اسلام اور مسلم (پاک امریکن کلچرل سینٹر)
(انگریزی) (1991)

41۔ زبانیں (2008)

42۔ ہدایت (2010)

اپنی پیچان

82۔ اسلام (2004)
83۔ ابراہیم کاندھب (2010)
84۔ صراطِ مستقیم (2013)
85۔ شفاقت (2010)
86۔ کعبہ اور قبلہ (2007)
87۔ مساجد (2013)
88۔ صلواۃ رہماز (2011)
89۔ محترم مبینے (2006)
90۔ صوم روزہ (2008)
91۔ عمرہ اور حج (2013)

51۔ مسلم (1991، 2004)

52۔ اہل کتاب (2006)

53۔ بنی اسرائیل (2003، 2011)

54۔ اولیاء (2011)

55۔ خلیفہ (2013)

56۔ امام (2013)

فرقة

57۔ مناق

58۔ یہود اور نصاری (2008)

59۔ اللہ بشر سے کیسے کلام کرتا ہے؟ (2019)

گھر پلوزندگی

92۔ اُمُّ الْقَرْبَی بِسْتیوں کی ماں (2019)

61۔ حجاب (2011)

62۔ بکاح (2009)

63۔ میاں اور بیوی کے تعلقات (2011)

64۔ فاختہ (2008)

65۔ طلاق (2009)

66۔ والدین اور بچوں کے تعلقات (2010)

مال کا استعمال

106۔ قصاص (2012)

107۔ نفیاً تی زخموں کی تسلی (2012)

108۔ اخلاق

71۔ صدقہ اور زکوٰۃ (2006)

72۔ بربا (2006)



محمد شیخ
کے بارے ہر

احکام والی آیات
سے اپنے اوپر حکومت



اپنے خدا
کو پہچانو



چنی ہوئی
شخصیات



اللہ کی کتاب



گھریلو
زندگی



اپنی
پیچان



امکان
کے سمت



آئی آئی پی سی ایک غیر منافع بخش ادارہ ہے جو بینیکی مذہب، عقیدے اور رنگ نسل کے فرقے سے، بلا امتیاز ضرور تندوں، غریبوں اور بے گھر لوگوں کی امداد میں مصروفی عمل ہے۔ آپ ہمارے ساتھ اللہ کے راستے میں ہاتھ مالائیں اور انصار اللہ الرحمن الرحيم کے مدگار بن جائیں۔ اس کے علاوہ دنیا کے تمام لوگوں کو اسلام کی طرف ہماری دعویٰ ہم میں رضا کا ربنے کی درخواست ہے۔ اللہ آپ کو دیا اور آخرت میں جزا دے گا اور آپ پر اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل کرے گا۔ (آمین)



ابھی عطیہ کریں

www.iipccanada.com/donate/